خلاصہ خطبہ جمعہ 14 اپریل 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لا الہ الا اللہ وہ کلمہ ہے جو توحید کی بنیاد ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یقینا اللہ تعالی نے اس شخص پر آگ کو حرام کر دیا جس نے خدا تعالی کی رضا چاہتے ہوئے لا الہ الا اللہ پڑھا۔ گزشتہ نبی بھی یہی کلمہ لیکر آئے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کی امت میں شامل ہیں جو کامل تعلیم لائے اور ہمیں شرک سے کلیتاً محفوظ رکھا۔ پس آپ ﷺ کی شفاعت کے لئے خالص دل کے ساتھ لا الہ الا اللہ کا اقرار ضروری ہے۔ اور توحید کا اقرار آپ ﷺ کی نبوت کے اعلان کے بغیر ممکن نہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ خدا تعالی نے ہمیں آپ ﷺ کے عاشق صادق، زمانہ کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی، جنہوں نے اسلامی احکام کو کھول کر انکی گہرائی اور حکمت ہم پر واضح کی، جنہوں نے لا الہ الا اللہ کی گہرائی اور محمد رسول اللہ کے مقام کے متعلق بتایا۔

اللہ تعالی نے اپنے فرمودہ الیوم اکملت کی تشریح آپ ہی فرمادی کہ اس میں تین نشانیوں کا ہونا از بس ضروری ہے۔ اول یہ کہ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ یعنی اصول ایمانیہ اس کے ثابت اور محقق ہوں۔ پھر دوسری نشانی یہ کہ فَرۡعُهَا فِي السَّمَآءِ یعنی اس کی شاخیں آسمان پر ہوں۔ پھر تیسری نشانی کمال کی یہ فرمائی کہ تُؤۡتِيۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍ۔ ہر ایک وقت اور ہمیشہ کے لئے وہ اپنا پھل دیتا رہے۔

صرف اللہ تعالی ہی ہے جس سے مدد مانگی جانی چاہی۔ پس فرمایا ایاک نعبد و ایاک نستعین یہ حق صرف اللہ کے لئے ہی ہے، دوسرے درجہ پر یہ حق اہل اللہ کو دیا گیا ہے جن کی دعائیں اللہ کے اذن سے پوری ہوتی ہیں، پس صراط مستقیم کے اندر رہنا چاہیے اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے یہ امر بخوبی واضح ہوتا ہے۔

اس کے پہلے حصہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کا محبوب اور معبود اور مطلوب اللہ تعالی ہی ہونا چاہیے اور دوسرے حصہ سے رسالت محمدیہ ﷺ کی حقیقت کا اظہار ہے۔

اسلام نے پہلے باطل مذاہب کی کمزوریاں بیان کر کے ان کا رد کیا اور پھر لا الہ الا اللہ کا مضمون بیان فرما کے ثابت کر دیا کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ لا الہ الا اللہ کے مضمون کی حقیقت جاننے اور اس پر عمل کرنے سے دنیا میں ہی انسان بخشا جاتا ہے، اور نور کے آنے سے تاریکی جاتی رہتی ہے۔

توحید کی تکمیل عبادات کی بجا آوری کے بنا ممکن نہیں۔ ایمان کی شرط یہ ہے کہ حقیقی طور پر عملی طور سے یہ ثابت کر دکھائے کہ کوئی اور معبود اور مطلوب نہیں۔ جب تمام مادی چیزیں ختم ہو جائیں تب لا الہ الا اللہ کا مضمون پورا ہوتا ہے پھر محمد رسول اللہ نمونہ کے طور پر ہے، انبیاء نمونوں کے لئے آتے ہیں اور آنحضرت ﷺ جمع کمالات کے نمونوں کے جامع تھے کیونکہ سارے نبیوں کے نمونے آپ میں جمع تھے۔

پھر ہمیں نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی۔ ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اسی وقت حصہ دار ہو گا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل صحبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے"۔ یعنی جس کی بیعت کی ہے اُس کے ساتھ ہو جائے، خدا تعالی کے ساتھ پختہ تعلق پیدا کرلے۔

پھر فرمایا: "تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے۔ اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے۔ محبت و اخلاص کا تعلق بڑھانا چاہئے۔ جہاں تک ممکن ہو اُس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو۔ طریقوں میں اور اعتقاد میں۔ نفس لمبی عمر کے وعدے دیتا ہے یہ دھوکہ ہے عمر کا اعتبار نہیں ہے جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہیے۔ اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہئے۔ ہر معاملہ میں دین کو مقدم رکھو۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو پس اپنے کام کے وقت میں بھی خشیت الٰہی دل میں ہو، عبادت کے وقت عبادت کرو۔ اللہ تعالی زبانی قیل و قال سے خوش نہیں ہوتا جب تک کے عملی رنگ میں اس پر عمل نہ ہو۔ منہ سے کہہ دینا کافی نہیں دل کا ساتھ دینا ضروری ہے اس کے بنا نجات ممکن نہیں۔ اصل مراد صرف عہد کرنے سے حاصل نہ ہو گی بلکہ عملی نمونہ چاہیے۔ دکھاوے سے لوگ دھوکہ کھا سکتے ہیں لیکن اللہ تعالی نہیں۔ پس اعمال میں اخلاص ہونا چاہیے۔ اسلامی تعلیم کا مغز لا الہ الا اللہ ہے۔ اس حقیقت کو پائے بنا نجات نہیں، اس لئے آپ ﷺ نے کہا من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ یعنی جس نے صدق دل سے لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ لیکن صرف طوطے کی طرح لفظ کہنے سے شریعت کے دیگر احکام بیکار جاتے پس اس کا تعلق دل سے ہے۔ سچے طور پر اس کلمہ کے قائل کے دل میں بجز خدا کے کسی چیز کی طلب باقی نہیں رہتی۔ پھر کوئی دکھ یا تکلیف اسے نہیں ستا سکتا، یہ مقام ابدال

اور کتبوں کو حاصل ہوتا ہے۔ صرف بتوں کی پرستش چھوڑنا ایک ادنی کام ہے، اس کے علاوہ نفس کی خواہشات بھی معبود بن جاتے ہیں سوان کے پیچھے چلنے والا بھی مشرک ہے، لا الہ الا اللہ اندرونی اور ظاہری ہر قسم کے شرک کی نفی کرتا ہے۔ پس جبتک کسی میں کینہ بغض وغیرہ موجود ہیں وہ لا الہ الا اللہ کا حق ادا نہیں کرسکتا۔

حضور انور نے فرمایا۔ پس اس رمضان میں ہم میں سے ہر ایک کو اپنے آپ کو ان بتوں سے پاک کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ لا الہ الا اللہ کے مفہوم کو حقیقی طور پر سمجھ سکیں اور اس پر ایمان لانے والے ہوں۔ اللہ تعالی ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ رمضان کے ان بقیہ دنوں میں ہم خصوصی طور پر کوشش اور دعا سے اپنے اندر کی بدیوں کو نکالنے والے بن جائیں، ہر قسم کے مخفی شرک سے بچنے والے ہوں، ہر قسم کے بتوں کو نکالنے والے ہوں، اللہ تعالی ہی صرف ہمارا معبود اور مقصود اور محبوب بن جائے کلمہ لا الہ الا اللہ کی حقیقت کو ہم سمجھنے والے ہوں اور محمد رسول اللہ کا جب ہم اقرار کریں تو ہمارے سامنے عملی زندگی گزارنے کے لئے وہ حسین اسوہ ہو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے قائم فرمایا ہے۔ اور یہ سب باتیں اللہ کے فضل کے بغیر نہیں ہو سکتیں اور اللہ کے فضل کو پانے کے لئے ہمیں ایک عملی اور روحانی جہاد کرنا ہو گا، لیلۃ القدر تبھی ملتی ہے جب اپنا سب کچھ اپنا قول اور فعل اللہ تعالی کے حکم کے مطابق کرنے کیلئے تیار ہو جائیں اور اس پر عمل کرنے والے ہوں اور پھر اسے مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور یہی لیلۃ القدر کو پانے کی حقیقی نشانی ہے۔ پس اپنی حالتوں میں مستقل تبدیلیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے، پس لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو دل ودماغ کی آواز بنانا ہو گا، اپنے ہر عمل پر لاگو کرنا ہو گا۔ اللہ تعالی ہمیں اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرمایا: ان دنوں میں دنیا کے امن واستحکام کیلئے بھی دعا کرتے رہیں اللہ تعالی انسانیت پر رحم فرمائے آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞